Zayed House For Islamic Culture دَارُ زَايِـدٌ للثقـافـَـة الإسْـلاميَّـة

(سماحة الإسلام)

اسلام کی رواداری

اللہ تعالی نے اپنے دین کو انسان پر رحمت اور اسکی ھدایت کیلئے بنایا ھے ، اور انسانیت جو امن و سلامتی کی تلاش میں ھے ، کتنی ضرورت رکھتی ھے کہ وہ دین اسلام کے نہج کو سیکھ لے اور پیغمبر حضرت محمد ρ کی پیروی کرے جنھوں نے مختلف لوگوں کو الفت اور تعاون کی بنیاد پر زندگی گزارنے کا طریقہ بتلایا ھے کیونکہ لوگوں کے درمیان فرق کا ھونا

اسلام نے رنگ برنگ لوگوں کے درمیان بلکہ سارے انسانوں کے درمیان ایک ساتھ زندگی گزارنے کی بنیادیں رکھی ھیں تاکہ انکی ضروریات تعاون سے پوری ھوں ، اور رسول اکرم ρ نے مدینہ منورہ پہنچنے کے بعد پہلا عمل یہی کیا کہ انھوں نے مختلف مذھب والوں کے درمیان امن و سلامتی کیساتھ زندگی گزارنے کے اصول بنائے چنانچہ آنحضرت ρ نے مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان ایک معاھدہ طے فرمایا ، جس کے مطابق مسلمان کسی بھی ملک میں مختلف مذھب والوں اور مختلف زبان اور قومیت اور ثقافت والوں کے درمیان امن وامان و سلامتی اور پیار ومحبت سے باھمی گزران کر سکے ،

اسلام نے کبھی کسی کو اسلام میں داخل ھونے پر مجبور نہیں کیا ھے جیساکہ قرآن کریم کی ھدایت ھے :[**لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ** ترجمہ / دین میں زبردستی کا (فی نفسہ) کوئی موقع نہیں) اور رسول اکرم ρ لوگوں پر حکمت اور اچھے اخلاق کیساتھ اسلام کو پیش فرماتے تھے ،

اسلام نے لوگوں کے درمیان اچھے روابط رکھنے کی دعوت دی ھے اور دین کے فرق کو اچھے تعلقات سے مانع نہیں قرار دیا ھے چنانچہ رسول اکرم ρ نے حضرت اسماء رضی اللہ عنھا کو اپنی ماں کے ساتھ احسان کرنے کا حکم دیا اس کے باوجود کہ وہ اس وقت غیر مسلم تھی ،

اسلام نے سارے لوگوں کے درمیان عدل و انصاف کرنے کی ھدایت دی ھے اور کچھ لوگوں کا اسلام میں نہ داخل ھونا یہ جواز نہیں دیتا کہ ان پر زیادتی کیجائے یا انکے حقوق کو پامال کیا جائے یا انکو تنگ کیا جائے :[**وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى**] ترجمہ / اور کسی خاص قوم کی عداوت تمھارے لئے اس کا باعث نہ ھو جائے کہ تم عدل نہ کرو ، عدل کیا کرو کہ وہ تقوی سے زیادہ قریب ھے)